# عورت کا مخصوص ایام میں دعائے منزل پڑھنا

**مجیب:** مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3241

**تاریخ اجراء:** 08 جمادی الاولی 1446ھ / 11 نومبر 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا حیض کی حالت میں دعائے منزل پڑھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حیض یا نفاس کی حالت میں دعائے منزل نہیں پڑھ سکتے اس لیے کہ اس میں ایسی آیات ہیں جو دعا و ثناء پر مشتمل نہیں ہیں اور قرآن پاک کی ایسی آیات جو دعا و ثناء پر مشتمل نہ ہوں ان کو حیض یا نفاس کی حالت میں پڑھنا ناجائز و حرام ہوتا ہے کہ یہ قرآن پاک کی ہی تلاوت کرنا ہوتا ہے۔ لہذا عورت دعائے منزل حیض یا نفاس کی حالت میں نہیں پڑھ سکتی۔ عورت کے لیے حیض و نفاس کی حالت میں صرف ان آیات کو پڑھنے کی اجازت ہوتی ہے، جن میں دعا یا ثنا کا معنی پایا جائے اور وہ آیات ضمیر متکلم کے ساتھ نہ ہوں اور نہ ان کے شروع میں لفظ "قل" ہو اور نہ حروف مقطعات ہوں اور عورت ان کو دعا یا ثنا کی نیت ہی سے پڑھے۔ جن کے شروع میں لفظ "قل" یا حروف مقطعات ہوں تو ان میں لفظ "قل" اور حروف مقطعات چھوڑ کر پڑھ سکتی ہے۔

عورت کے حیض و نفاس کی حالت میں آیات پڑھنے کے حوالے سے فتاوی رضویہ میں ہے "مگر ان کے آغاز میں لفظ "قل" ہے۔۔ ان میں سے یہ لفظ چھوڑ کر پڑھے۔۔۔ یوں ہی وہ ادعیہ و اذکار جن میں حروف مقطعات ہیں۔۔۔ بحالت جنابت انہیں نہیں پڑھ سکتا۔۔۔ اقول ہماری اُس تقریر سے یہ مسئلہ بھی واضح ہو گیا کہ: جن آیات میں بندہ دعا و ثنا کی نیت نہیں کر سکتا بحال جنابت و حیض انہیں بطور عمل بھی نہیں پڑھ سکتا مثلاً تفریق اعدا کے لئے سورہ تبت نہ کہ سورہ کوثر کہ بوجہ ضمائر متکلم انا اعطینا قرآنیت کے لئے متعین ہے۔ عمل میں تین نیتیں ہوتی ہیں (1): یا تو دعا جیسے حزب البحر، حرزِ یمانی، یا (2) اللہ عزوجل کے نام و کلام سے کسی مطلب خاص میں استعانت جیسے عمل سورہ یٰس و سورہ مزمل صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یا (3) اعداد معینہ خواہ ایام مقدرہ تک اس غرض سے اس کی تکرار کہ عمل میں

آجائے حاکم ہو جائے اُس کے موکلات تابع ہو جائیں، اس تیسری نیت والے تو بحال جنابت کیا معنے بے وضو پڑھنا بھی روا نہیں رکھتے اور اگر بالفرض کوئی جرأت کرے بھی تو اس نیت سے وہ آیت وسورت بھی جائز نہیں ہو سکتی۔ جس میں صرف معنی دعاو ثنا ہی ہے کہ اولا یہ نیت نیت دعاو ثنا نہیں، ثانیا اس میں خود آیت وسورت ہی کہ تکرار مقصود ہوتی ہے کہ اس کے خدام مطیع ہوں تو نیت قرآنیت اُس میں لازم ہے۔ رہیں پہلی دو نیتیں جب وہ آیات معنی دعا سے خالی ہیں تو نیت اولٰی ناممکن اور نیت ثانیہ عین نیت قرآن ہے اور بقصد قرآن اُسے ایک حرف بھی روا نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 1، حصہ 2، ص 1114، 1115، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "حَیض ونِفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یا زبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 379، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net